وضاحت

گذشتہ شمارے میں جماعتی صورت حالات پہ جن خیالات کا اظہار کیا گیا تھا اس کا مقصد قطعاً" کسی کی دل آزاری نہ تھا بلکہ اپنی رائے کے مطابق اس قلق کا اظہار کرنا مقصود تھا کہ اہل حدیث حضرات اگر اپنے اندر نظم و ضبط اور اتحاد و یکجہتی پیدا کر لیں تو افرادی قوت کے اعتبار سے وہ کسی بھی مذہبی جماعت سے کمتر ثابت نہ ہوں بلکہ وہ اپنی قوت و طاقت سے ملک کے کئی اداروں' ایجنسیوں اور بڑی بڑی پارٹیوں کو ورطہ حیرت میں ڈال دیں۔

زندہ قومیں تنقید و احتساب سے خائف نہیں ہوتیں بلکہ وہ اس کا خوش دلی سے خیرمقدم کرتی ہیں تاہم اہل حدیث اتحاد کونسل کے کسی مقتدر رکن نے اس تجزیہ کے کسی حصے سے دل آزاری محسوس کی ہو تو اس پر معذرت کی جاتی ہے۔

ہم نے ہمیشہ اتحاد اہلحدیث کی تائید و حمایت کی ہے اور اسے موجودہ حالات میں وقت کا اہم ترین تقاضا قرار دیا ہے۔ بقول علامہ شہید اہل حدیث حضرات نہ اقتدار کے حلیف ہیں نہ حریف۔ ان کا کردار محتسبانہ ہے۔ کسی بھی سیکولر اور سودی لین دین کی پشت پناہ جماعت کے دامن سے وابستگی کی بجائے ہونا یہ چاہئے کہ جماعت اہلحدیث اپنی صفوں میں نظم و ضبط پیدا کرے اور عظیم قوت بن کر ابھرے۔

میری قطعاً" یہ خواہش نہیں کہ میری تحریر وہ کسی کے لئے ایذا رسانی کا باعث بنے بلکہ میں نے اپنی رائے کا اظہار کیا ہے اور آزادی رائے کا استعمال زندہ قوموں کا ہی وطیرہ ہوتا ہے۔ اس پر کسی قسم کا انقباض محسوس کرنا عظمت کردار کی دلیل نہیں۔

عطاء الرحمٰن ثاقب